سفر آخرت کے راہی

اللھم اغفرلھم وارحمھم وعافھم
واعف عنھم و ادخلھم جنة الفردوس

جناب سعید احمد بھٹی (برادر مولانا محمد اسحٰق بھٹی رحمۃ اللہ علیہ) بھی چل بسے

جماعتی حلقوں میں یہ خبر انتہائی حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ مورخ اہل حدیث مولانا محمد اسحٰق بھٹی رحمۃ اللہ علیہ کے برادر اصغر جناب سعید احمد بھٹی بھی مرحوم ہوگئے انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم انتہائی سادہ طبیعت اور منکسر المزاج آدمی تھے بچپن میں ہی گاؤں چھوڑ کر لاہور میں مولانا اسحٰق بھٹی صاحب کے پاس آگئے اور وہی پلے بڑھے۔ جوان ہوئے' بھٹی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ہی ان کی شادی کی اور اپنے بچوں کی طرح ان کی نا صرف کہ پرورش کی بلکہ ان کے تمام معاملات کی بخوبی نگرانی کی' سعید صاحب مرحوم نے بھی بھائی ہونے کا حق ادا کر دیا کہ سمع واطاعت اور خدمت گذاری کی ایسی مثال پیش کی کہ خود بھٹی صاحب مرحوم اپنے دوست احباب کے سامنے اس کا تذکرہ کیا کرتے تھے بلکہ انہوں نے سعید صاحب کی خدمت گذاری اور فرمانبرداری کو اپنی بعض کتب میں بھی ذکر کیا ہے۔ سعید صاحب چونکہ بچپن سے بڑھاپے تک مولانا بھٹی صاحب کے زیر شفقت رہے اس لیے انہیں بھٹی صاحب کے دوست احباب سے بخوبی تعارف تھا اور بھٹی صاحب کے ملنے والے بھی انہیں اچھی طرح جانتے تھے کیونکہ بھٹی صاحب تک رسائی عموماً انہی کے واسطے سے ہوتی یا کم از کم ملاقات میں وہ ضرور موجود ہوتے اور مہمان نوازی کی تمام ذمہ داریاں بخوبی ادا فرماتے۔ بھٹی صاحب کی وفات (25 دسمبر 2015ء) کے بعد ان کے تمام دوست احباب اور عقیدت مند اپنے لیے

دروازہ کھلا ہی پاتے تھے۔

سعید احمد مرحوم کو بھٹی صاحب کی کتب میں بھی بڑی دلچسپی تھی اور وہ ان کے دیگر مضامین' اداریے اور خطوط وغیرہ کو ترتیب دیکر قارئین کے سامنے پیش کرنے کا جذبہ رکھتے تھے۔ دو کتب ''محفل دانش منداں'' اور ''استاد گرامی مولانا عطاء اللہ حنیف رحمۃ اللہ علیہ'' شائع کر چکے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فیصلے اٹل ہیں کہ ان کا وقت موعود آن پہنچا اور وہ سب کچھ چھوڑ کر اپنے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوگئے۔ **رہے نام اللہ کا۔**

مرحوم اپنے آبائی گاؤں ڈھیسیاں ضلع فیصل آباد میں گئے ہوئے تھے کہ وہیں پر طبیعت خراب ہوئی انہیں ہسپتال لے جایا گیا مگر جانبر نہ ہو سکے اور 11 مئی 2017ء بروز جمعرات زندگی کی 68 بہاریں دیکھ کر سفر آخرت پر روانہ ہوگئے۔

اسی دن رات کو ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور ان کے بڑے بھائی مولانا محمد اسحٰق بھٹی رحمۃ اللہ علیہ کے پہلو میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ میں دور و نزدیک سے عزیز و اقربا کے علاوہ کثیر تعداد میں علماء کرام شیوخ الحدیث اور طلباء دین نے شرکت کی۔ جامعہ سلفیہ سے شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالعزیز علوی کی قیادت میں اساتذہ و طلبہ نے شریک ہوئے۔

مرحوم نے پسماندگان میں دو بیٹے لقمان سعید اور حافظ حسان سعید اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ کریم اپنے اس بندے پر اپنے لطف و کرم کی بارش برسائے ان کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔

فضیلۃ الشیخ مفتی فاروق احمد قصوری حفظہ اللہ کو صدمہ

جماعت کے معروف اور متحرک عالم دین مفتی اعظم کراچی حضرت علامہ مفتی فاروق احمد قصوری حفظہ اللہ تعالیٰ مدیر المعہد العلمی ملیر کراچی کے حقیقی ماموں' بابو محمد رفیق ولد